

پریس ریلیز

امریکہ یمن میں قتل و گارت کے لیے اپنی فوجیں اتار رہا ہے، جبکہ حربیہ صرف دیکھ رہے ہیں بلکہ اس کی مدد بھی کر رہے ہیں!!!

امریکی محکمہ دفاع نے بروز اتوار یمن میں القاعدہ کے عسکریت پندوں کے ساتھ جہڑپوں کے نتیجے میں اس کے فوجیوں میں سے ایک کے مرنے اور تین کے زخمی ہونے کا اعلان کیا۔ فرانسیسی خبر رسائی "اے ایف پی" نے پھاگون کے حوالے سے مزید تفصیلات دیے بغیر یوں کہا کہ "مرکزی یمن کے صوبے البیضاء میں القاعدہ پر حملہ کے نتیجے میں ایک امریکی سروس ممبر ہلاک اور تین زخمی ہوئے ہیں"۔

علی الصحف مقامی ذرائع نے "یمن مائیٹر" کو بتایا کہ القاعدہ کے ساتھ مشتبہ روابط والے قبائلی عسکریت پندوں نے صوبہ البیضاء کے علاقے الرداع میں ایک امریکی طیارے کو مار گرا یا ہے جب وہاں امریکی افواج اترنے کی تیاریاں کر رہیں تھیں۔ ذرائع کے مطابق "امریکی افواج کی جانب سے" ایئر لینڈ نگ آپریشن" کرنے والوں نے درجنوں عورتوں اور پچوں کو ہلاک اور زخمی کر دیا اور ان میں تین قبائلی سردار عبد الرؤف الدحب، سلطان الد حب اور سیف الجوفی بھی شامل ہیں، جن پر واشنگٹن نے القاعدہ کے ساتھ مسلک ہونے کا الزام لگایا۔"

نیویارک ٹائمز نے کہا کہ البیضا میں القاعدہ کے ہیڈ کوارٹرز پر چھاپ پہلاز میں آپریشن تھا جس پر امریکی صدر ٹرمپ نے دستخط کیے تھے۔ یمن میں القاعدہ کی قریبی سماجی میڈیا سائٹس پر اس کی طرف سے جاری ایک بیان میں البیضا کے شہر "یکاء" میں فوجی لینڈ نگ آپریشن کی تفصیلات بیان کی گئی ہے۔ القاعدہ کے ایک نمائندے کی روپرٹ کے مطابق "ایک امریکی طیارے نے بروز اتوار علاقے کے ایک گاؤں کو نشانہ بنانے کر دیا جس میں بہت سی خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔" تشریفات کے مطابق امریکی طیارے رات 9 بجے سے اڑ رہے تھے جبکہ آپریشن بروز اتوار رات 2 بجے شروع ہوا جب چار طیاروں نے گاؤں کے تین گھروں کو نشانہ بناتے ہوئے 16 میزائل گرانے، جس کے ساتھ ہی امریکی فوجی اترے اور جہڑپیں شروع ہو گئیں جو کہ دو گھنٹوں تک جاری رہیں جس کے دوران متعدد امریکی فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "امریکی فوجیوں نے پچوں اور عورتوں پر فائز نگ کر کے سکنین جرم اور ایک خوفناک قتل عام کیا ہے۔" بیان کا اختتام ان الفاظ پر ہوا کہ "گاؤں سے کل ہلاکتوں میں تقریباً تیس خواتین، بچے اور مرد شامل ہیں"۔

یہ امریکی جرم یمن میں اس لڑائی کے بہانے پیش آیا، جسے وہ دہشت گردی کہتا ہے اور عین اسی وقت سیاسی جماعتوں کی لڑائی اور جہڑپوں نے ایگلو امریکی تازائے کو سہولت فراہم کی جس نے ملک اور قوم کو تمہس نہیں کر دیا۔ اور شرم کی بات تو یہ ہے کہ ہر پارٹی ملک کی آزادی کی دعویدار بن کر لڑ رہی ہے اور اس صحر (یمن) میں امریکہ تکبیر اور اپنی مبینہ خود مختاری کے ذریعے آگیا ہے۔ دونوں جماعتیں اس جرم کے رونما ہونے سے قبل اس سے واقف تھیں، چاہے امریکہ ان کی مدد کرے یا وہ اس جرم میں امریکے کی مدد کریں، چاہے وہ حورٹی کے ساتھ ہوں جو امریکہ اور اس کے اتحادی علی صالح کی موت کے لئے گائیں، یا پھر حادی کے ساتھ ہوں جس کو اتحادی ریاستوں کی حمایت حاصل ہے۔ یمن کی فضاؤں پر جن کا قبضہ ہے، ہر کوئی یمن اور اس کے عوام کے خلاف سازشیں کر رہا ہے، ملک اور اس کی خود مختاری کا لحاظ کیے بغیر افتاد حاصل کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے اور اگر ان میں نیک لوگ تھے تو انہیں ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار اٹھانے سے روکا جاتا اور جو حقیقی دشمن ہے اس کی طرف متوجہ کیا جاتا جو ان کے اپنے گھر کے پچھوڑے میں انہیں فتح کر رہا ہے۔

اے ایمان اور عقل! اے لوگو! یہ وقت آپ کے ملک میں موجود ان دو متنازعہ جماعتوں کی حقیقت کو سمجھنے کا ہے اور ان حکمرانوں کی حقیقت جاننے کا موقع ہے جو آپ کے مسائل میں آپ کے جمایتی نظر آتے ہیں مگر ان کے اتحاد کا مقصد کافر استعماریوں کی خدمت کرنا ہے جن کی قیادت امریکہ کر رہا ہے۔ یہ امریکی مخالف نعروں کی حقیقت جاننے کا وقت ہے اور وہ صرف دھوکہ اور گمراہ کن نعرے ہیں۔ آپ کو اپنے جلال اور شان و شوکت کے لئے، آپ کی خود مختاری، آپ میں بغادت کے خاتمے اور آپ کی صفوں کی وحدت کے لئے حزب التحریر اپنے ساتھ کام کرنے کی دعوت دیتی ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کریں، کیونکہ صرف یہی آپ کی حفاظت کرے گی اور اسی کی وجہ سے آپ اپنے ملک سے استعماری طاقتون کے ہاتھ کاٹ دیں گے اور اس دن انہل ایمان اللہ کی فتح کی خوشی منائیں گے۔

و لا یہ یمن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس